



## سوال

(248) زراعی اراضی کی تقسیم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد اقبال خریداری نمبر 3094 لکھتے ہیں۔ کہ ہمارے والد فوت ہو چکے ہیں جو تھوڑی سی زرعی اراضی چھوڑ گئے تھے۔ پسماندگان میں سے ہماری والدہ ہم دو بھائیوں اور دو بہنیں زندہ ہیں۔ تقسیم جائیداد کیسے ہوگی۔ نیز ہماری ایک بہن والد مرحوم کی زندگی میں فوت ہو گئی تھی۔ کیا اسے بھی ہمارے والد کی جائیداد سے حصہ لے گا یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی وضاحت کے مطابق صورت مسئلہ میں بیوہ کو آٹھواں حصہ اور باقی جائیداد بہن بھائی اس طرح تقسیم کریں کہ بھائی کو ایک بہن سے دو گنا حصہ ملے۔ سہولت کے پیش نظر منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے 48 حصے لے لیے جائیں ان میں سے آٹھواں یعنی چھ حصے مرحوم کی بیوہ کو ملیں گے اور باقی 42 حصوں میں سے ہر ایک بھائی کو 14'14 اور ہر ایک بہن کو 7'7 حصے دیئے جائیں۔ میت 48۔ بیوہ 6۔ لڑکا 14۔ لڑکی 7'7۔ کسی کی وفات کے وقت جو شرعی وراثہ زندہ موجود ہوں انہیں ترکہ سے حصہ ملتا ہے۔ بشرط یہ کہ وہاں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ چونکہ مرحوم کی ایک بیٹی اس کی زندگی میں فوت ہو چکی تھی۔ لہذا مرحوم کی جائیداد سے اس فوت شدہ بیٹی کو کچھ نہیں ملے گا۔ اور نہ ہی اس کی اولاد یا اس کے داماد کا اس میں کوئی حق ہے۔ جائیداد میں صرف وہ وراثہ شریک ہوتے ہیں جو مورث کی وفات کے وقت زندہ موجود ہوں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 281